السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

باجماعت نماز میں باہم پاؤں ملانے کا منصوص طریقہ کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

''عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي، وَكَانَ أَحَدُنَا يُلْزِقُ مَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِ صَاحِبِهِ، وَقَدَمَهُ بِقَدَمِهِ (بخاری '').

عن النعمان بن بشیر قال: فرأیت الرجل یلزق منکبه بمنکب صاحبه، ورکبته برکبة صاحبه، وکعبه بکعبة (ابوداؤد) صاحب بذل نے اس کی یہ تاویل کی ہے: ''لعل المراد بالإلزاق المحاذاة، فإن الزاق الرکبة بالرکبة والکعب (5) بالکعب فی الصلوة مشکل، وأما إلزاق المنکب بالمنکب فمحمول علی الحقیقة،، ہمارے نزدیک الزاق کعب بالکعب بھی مشکل نہیں ہے، اس لیے وہ بھی حقیقت ہی پر محمول ہے۔ ولا یصار إلی المجاز إذا أمکن الحمل علی الحقیقة-ابوداؤد کی روایت مذکورہ صحیح ہے اور حقیقت کے اعتبار سے قابل عمل ہے۔

(عبیداللہ رحمانی 27 10 1964ء(نقوش شیخ رحمانی ص :48 52

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 266

محدث فتویٰ